Secondary Arabic (235)

یونٹ:1   سبق نمبر 3: حروف علت

زندگی کی عملی کام/سرگرمیاں/مہارتیں	زبان کی مہارتیں				سبق کا نام	سبق نمبر
	اصناف/قواعد/صنائع بدائع /اسلوب	لکھنا	پڑھنا	سننا/بولنا	حروف علت	3
حروف علت کا الفاظ میں استعمال	حروف علت کی خصوصیت	حروف علت اور دوسرے حروف کو ملاکر لکھنا	حروف علت کا تلفظ	حروف کی قسم پر گفتگو		

<u>سبق کا خلاصہ:</u>

- حروف کی دوقسمیں ہوتی ہیں-1-حروف صحیحہ   2- حروف علت

  حروف علت کی تعداد تین ہے:و،ا،ی-علت کے معنی بیماری کے آتے ہیں-ان میں تبدیلی ہوتی ہے اس لیے یہ کمزور حروف کہلاتے ہیں-حروف علت جن الفاظ میں ہوتے ہیں ان کی مثال درج ذیل ہے:

  وَعَدَ (وعدہ کیا)   یَسَرَ (آسان ہوگیا)   قَالَ (اس نے کہا)

  بَاعَ (اس نے بیچا)   دَعَا (اس نے بلایا)   رَمَی (اس نے پھینکا)

- حروف علت الفاظ میں،شروع میں،درمیان میں،اخیر میں یا شروع اور اخیر دونوں جگہوں میں آسکتے ہیں-شروع اور اخیر میں حرف علت کی مثالیں نسبتاً کم ہیں-جیسے: وِلِی اور وَحِی
- جن الفاظ میں حروف علت نہیں ہوتے،ان کو حروف صحیحہ کہتے ہیں- کیوں کہ یہ حروف جب عربی کلام میں آتے ہیں تو تبدیل نہیں ہوتے- کبھی کبھی عربی الفاظ میں موجود حرف علت کو حذف بھی کردیا جاتا تو کبھی انھیں تبدیل بھی کرلیا جاتاہے-

<u>تبدیلی کی مثالیں:</u>

قال (اس نے کہا) در اصل یہ قَوَل تھا'و'تبدیل ہوکر 'قالَ' ہوگیا-

صَامَ (اس نے روزہ رکھا) دراصل یہ صَوَمَ تھا-

دَعَا (اس نے بلایا) دراصل یہ دَعَوَ تھا -اس کا واوبھی الف سے تبدیل ہوگیا-

حروف علت کے حذف ہونے کی مثالیں:

صَافٍ دراصل صَافِیٌ تھا۔ یہاں ’’ی‘‘محذوف ہوگیا ہے۔

قُلْ یہ دراصل أُقوُلْ تھا۔ یہاں أ اور واودونوں محذوف ہوگئے ہیں۔

- اس سبق میں حروف علت کے استعمال ان کی تبدیلی اور ان کا حذف ہونا سبھی مثالوں سے بتایا گیا ہے۔

خاص باتیں:

- حروف علت تین ہیں۔ واو،الف،یا (و،ا،ی)
- الفاظ میں یہ ابتدا،درمیان اور انتہا میں آتے ہیں۔
- کبھی کبھی ابتدا اور انتہا دونوں میں آتے ہیں۔
- ’و‘تبدیل ہوکر ’ا‘ہوجاتاہے تو کبھی ’ی‘بھی اپنی شکل بدل کر الف ہوجاتاہے۔
- کبھی کبھی حروف علت محذوف بھی ہوجاتے ہیں۔

سمجھنے کی باتیں:

- حروف علت تین ہیں۔ و،ا،ی باقی حروف کو حروف صحیحہ کہا جاتا ہے۔حروف صحیحہ نہ اپنی شکل بدلتے ہیں اور نہ ہی محذوف ہوتے ہیں۔

غور کرنے کی باتیں:

- حروف علت تین ہیں۔ اسم، فعل، حرف سبھی میں ہوتے ہیں، لیکن ان کی تبدیلی صرف اسم اور فعل میں واقع ہوتی ہے۔
- کبھی کبھی حروف علت ایک ہی لفظ میں دو آجاتے ہیں۔یہ شروع میں اور اخیر میں بھی ہوسکتے ہیں جیسے: لَوَی،نَوَی،عَوَی وغیرہ۔

اپنی جانچ آپ کیجیے:

1۔ متن پر مبنی سوال:

- صحیح جواب پر (✓)کا نشان لگائیے:

(الف) حرف علت کی تعداد چار(4) ہے۔

(ب) حرف صحیحہ اور حرف علت دونوں ایک ہی ہیں۔

(ج) لفظ میں حرف علت شروع ،درمیان اور اخیر میں آتے ہیں۔

(د) کبھی کبھی حروف صحیحہ کو محذوف بھی کیاجاتاہے۔

2۔ مختصر ترین جواب والا سوال:

قال، باع نام کے درمیانی ’’الف‘‘کو اصل میں کیا کہتے ہیں۔

-3 **مختصرجواب والا سوال:**

تین ایسے عربی الفاظ لکھیں جن کا آخری حرف ،حرف علت ہو۔

-4 **طویل جواب والا سوال:**

پانچ ایسے الفاظ لکھیں جن کے حروف میں ’ا‘ اور ’و‘ہوں۔